



'समानो मन्त्रः समितिः समानी'

**UNIVERSITY OF NORTH BENGAL**

B.A. Honours Part-III Examination, 2022

**URDU**

**PAPER-VI**

Time Allotted: 4 Hours

Full Marks: 100

*The figures in the margin indicate full marks.*

2×10 = 20

1. درج ذیل سوالوں میں سے کسی دس کے مختصر جواب لکھئے:

(i) ”جمالیاتی تنقید“ سے وابستہ کس ایک ناقد کا نام بتائیے۔

(ii) حالی کا پورا نام اور تخلص بتائیے۔

(iii) ”اردو تنقید کا ارتقاء“ کا مصنف کون ہے؟

(iv) آل حمد سرور کی کسی ایک کتاب کا نام بتائیے۔

(v) ”تحقیق“ کسے کہتے ہیں؟ دو جملوں میں بتائیے۔

(vi) ”مقدمہ شعر و شاعری“ کس نوعیت کی کتاب ہے؟

(vii) کس ایک مار کسی ناقد کا نام بتائیے۔

(viii) کلیم الدین احمد کے کسی دو تصنیف کا نام بتائیے۔

(ix) مجنوں گور کھپوری کی ولادت کب اور کہاں ہوئی؟

(x) اردو کی پہلی تنقید تصنیف کونسی ہے؟

(xi) کسی دو ”تاثراتی“ ناقد کا نام بتائیے۔

(xii) محمد حسین آزاد کی کسی ایک کتاب کا نام بتائیے۔

(xiii) ”شعر الجہم“ کے مصنف کون ہے؟

(xiv) ”تنقیدی نظریات“ کے مصنف کون ہیں؟

(xv) ”کلیم الدین احمد کا آبائی وطن بتائیے۔

15×4 = 60

2. درج ذیل سوالات میں سے کسی چار کے جواب دیجئے:

(i) تنقید کیا ہے؟ تنقید کا مفہوم بیان کرتے ہوئے اس کی اہمیت واضح کیجئے۔

(ii) 'مقدمہ شعر و شاعری کی روشنی میں حالی کو بحیثیت نقاد پیش کیجئے۔

(iii) آل احمد سرور کو بحیثیت ناقد پیش کیجئے۔

(iv) ادب میں تنقید کی اہمیت کی وضاحت کیجئے۔

(v) ”جمالیاتی تنقید“ سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجئے۔

(vi) تنقید اور تذکرہ کا باہمی رشتہ واضح کیجئے۔

(vii) مجنوں گور کھپوری کو بحیثیت ناقد قلمبند کیجئے۔

20

3. درج ذیل اقتباسات میں کسی ایک کا تنقیدی تشریح کیجئے:

A

”انتخابات تنقید تو نہیں مگر انتخاب سے تنقیدی شعور ضرور ظاہر ہوتا ہے۔ انتخاب میں اپنی پسند سے زیادہ شاعر کی نمائندگی ضروری ہے۔ شاعر کی نمائندگی آسان کام بھی نہیں ہے۔ مگر جو لوگ اقتباسات کسی کثرت سے بدگمان ہو جاتے ہیں انہیں یہ سوچنا چاہیے کہ تنقید ہوئی نہیں ہو سکتی اقتباسات تنقید کو صحت سے قریب رکھتے ہیں۔“

B

”اس کے سوا معنی کے متعلق ایک اور کمال حاصل کرنے کی ضرورت ہے، جس کو الفاظ سے کچھ تعلق نہیں۔ صرف نیچرل کا مطالعہ اور معلومات کا ذخیرہ جمع کر لینا ہی شاعری کا کام نہیں ہے۔ بلکہ ہر ایک شے کی روح میں جو خاصیتیں ہیں ان کا انتخاب کرنا اور ان کی تصویر کھینچنا شاعر کا کام ہے۔ شاعر مثلاً نانا تاب اور پھول اور پھل کو اس نظر سے نہیں دیکھتا جس نظر سے کہ ایک محقق علم نباتات کا دیکھتا ہے یا وہ ایک واقعہ تاریخی پر اس حیثیت سے نظر نہیں ڈالتا جس حیثیت سے کہ ایک مورخ نظر ڈالتا ہے۔“

—×—